REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳"
سہ ماہی ۷"
خطبہ نمبر ۵"

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ ۱۴ صفر ۱۳۸۱ھ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے (ایک آنہ سات پائی سابقہ)

جلد ۵۰/۱۵ | ۲۸ وفا ۱۳۴۰ ہش | ۲۸ جولائی ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۷۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

نخلہ ۲۶ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور کارآمد لمبی زندگی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں

امریکہ کے دفاعی بجٹ میں ۳ ½ ارب ڈالر کا اضافہ مزید ۲ ½ لاکھ فوج تیار کرنے کا پروگرام

"ہم امن کے خواہاں ہیں لیکن برلن کے سوال پر سودا نہیں کریں گے۔" صدر کینیڈی کا اعلان

واشنگٹن ۲۷ جولائی۔ امریکہ کے صدر کینیڈی نے برلن کے متعلق روس کی دھمکی کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ امن کا خواہاں ہے۔ لیکن وہ برلن کی آزادی کا سودا نہیں کرے گا۔ انہوں نے وسیع پیمانے پر فوجی احتیاطی تدابیر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہم کبھی اس بات کی اجازت نہیں دیں گے کہ امریکہ کی پالیسی خوف کے سایہ میں تشکیل کی جائے۔ یا ہمارے پروگرام اصول پر عمل درآمد میں بزدلی کو کوئی دخل ہو۔

صدر کینیڈی نے امریکہ کی فوجی قوت میں مزید اضافہ کے طور پر قریباً ۲ ½ لاکھ افراد بھرتی کرنے اور دفاعی بجٹ میں سوا تین ارب ڈالر کے اضافہ کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نیٹو کی دفاعی ڈھال مغربی برلن کی محافظ ہے۔ اور مغربی برلن پر حملہ ہم سب پر حملہ تصور ہوگا۔ صدر کینیڈی نے فوجی احتیاطی تدابیر کے اعلان کے ساتھ ہی روس کو خبردار کیا کہ امریکہ امن کا خواہاں ہے لیکن وہ برلن کے مسئلہ پر روس کا مطالبہ ہرگز تسلیم نہیں کرے گا۔

مسٹر کینیڈی نے امریکی عوام کے نام ایک پیغام میں برلن کے متعلق امریکی حکومت کی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اگر برلن کا مسئلہ بات چیت سے حل ہونے کا امکان ہو تو ہم دوسروں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے انہوں نے کہا کہ برلن کی آزادی ایسی شے نہیں جسے سودے میں دیا جائے۔ ہم ان لوگوں کے ساتھ بات چیت نہیں کریں گے جو یہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہمارا ہے وہ تو ہمارا ہے اور جو تمہارا ہے اس کے متعلق بات چیت کر لو

صدر کینیڈی نے اس بات پر زور دیا کہ برلن کا مسئلہ دوسرے مسئلوں سے کوئی الگ تھلگ مسئلہ نہیں ہے۔ روسی خطرہ عالمگیر ہے اس لئے اس کے مقابلہ کے لئے اتنے ہی وسیع اور مضبوط پیمانے پر جوابی اقدامات کی ضرورت ہے

صدر کینیڈی نے امریکی عوام سے کہا کہ اگر اس مقصد کے لئے مزید رقم کی ضرورت ہوئی تو میں اور رقم کا مطالبہ کروں گا۔

بزرتہ کے واقعات پر صدر ایوب کی طرف سے گہری تشویش کا اظہار

امریکہ، برطانیہ اور فرانس کو صدر پاکستان کے خیالات سے آگاہ کر دیا گیا

کراچی ۲۷ جولائی۔ صدر محمد ایوب خاں نے کہا ہے کہ مجھے بزرتہ کے واقعات پر گہری تشویش ہے اور پاکستان تونس کے اس حق کی مکمل حمایت کرتا ہے کہ اسے اپنے علاقہ پر مکمل خود مختاری حاصل ہونی چاہیئے۔ صدر ایوب نے تونس کے صدر حبیب بورقیبہ کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ تونسی بھائیوں کی بھلائی کا مسئلہ میرے نزدیک بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اور تونسی عوام کے متعلق اس جذبہ میں پاکستان کی حکومت اور عوام بھی برابر کے شریک ہیں۔

صدر ایوب نے فرانس امریکہ اور برطانیہ کو بھی تونس کے متعلق اپنے خیالات سے آگاہ کر دیا ہے کہ وہ تونس کے علاقہ پر تونس کی مکمل خود مختاری کے حامی ہیں۔ صدر پاکستان نے امریکہ برطانیہ اور فرانس کی حکومت پر زور دیا ہے کہ اس مسئلہ کے جلد از جلد تصفیہ کی ضرورت ہے۔ صدر ایوب نے ان خیالات کا اظہار چند روز پیشتر تونس کے صدر مسٹر حبیب بورقیبہ کے نام ایک ذاتی پیغام میں کیا تھا۔ صدر کا مراسلہ سفارتی ذرائع سے صدر تونس کو بھیجا دیا گیا تھا۔ اب برطانیہ امریکہ اور فرانس کو بھی صدر ایوب کے خیالات سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

تونس میں عرب ملکوں کے رضا کار

قاہرہ ۲۷ جولائی۔ عرب لیگ نے تونس میں عرب ملکوں کے رضا کار بھیجنے کے انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ لیکن ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ رضا کار کب بھیجے جائیں گے۔ ادھر اشارہ تونس نے اردن سے کہا کہ وہ فی الحال اپنے رضا کاروں کی روانگی ملتوی کر دے کیونکہ ہوائی اڈے ایسی حالت میں نہیں کہ ان پر ہوائی جہاز اتر سکیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس مورخہ ۳۰ جولائی ۶۱ء بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا۔ تمام خدام کی شمولیت ضروری ہے۔

مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سعودی عرب کی سپریم ڈیفنس کونسل

ریاض ۲۷ جولائی۔ مکہ ریڈیو کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ شاہ سعود نے ملک کی دفاعی قوت میں اضافہ کے لئے ایک سپریم ڈیفنس کونسل بنائی ہے جس کے چیئرمین خود شاہ سعود ہیں۔ دفاعی کونسل سعودی افواج کے سامان حرب اور جنگ کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لئے طویل میعادی منصوبے بنائے گی۔

جنرل اعظم خاں نے جرمنی میں کارخانے کا معائنہ کیا

کولون مغربی جرمنی ۲۷ جولائی۔ مشرقی پاکستان کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل اعظم خاں اور ان کی پارٹی نے کل یہاں جرمنی کا ایک بہت بڑا کارخانہ دیکھا جس میں مشینیں تیار کی جاتی ہیں۔ جنرل اعظم کی قیادت میں پاکستان کا ایک وفد مغربی جرمنی کا دورہ کر رہا ہے۔ پاکستانی وفد جرمن فرموں سے ملاقات کرے گا۔ ان میں سے اکثر پاکستان کے اقتصادی ترقیاتی منصوبوں میں مدد دے رہی ہیں۔

مفلوج افراد کی کمشنر کراچی سے ملاقات

کراچی ۲۷ جولائی۔ ملاوٹ شدہ تیل کھانے سے جو افراد فالج کا شکار ہوئے تھے۔ انہوں نے کل کراچی ڈویژن کے کمشنر مسٹر جی۔ اے مدنی سے ملاقات کی اور انہیں اپنی مشکلات بیان کیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان افراد نے طبی امداد کی بھی درخواست کی ہے۔ ان افراد نے صدر ایوب کی ہدایت پر کمشنر سے ملاقات کی انہوں نے صدر کو اس سلسلہ میں ایک درخواست دی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ کمشنر نے امکانی امداد کا وعدہ کیا ہے۔

افرادی قوت کی قومی کونسل

کراچی ۲۷ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ عنقریب افرادی قوت کی ایک قومی کونسل قائم کی جائیگی۔ جو بھرتی تربیت اور افرادی قوت کے موثر استعمال سے متعلق قومی پالیسیاں تیار کرے گی معلوم ہوا ہے کہ کونسل کی سکیم مکمل ہو گئی ہے اور اگست کے آخر میں کابینہ کی منظوری کے لئے پیش کر دی جائے گی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۶۱ء

نفسِ امّارہ اور نفسِ لوّامہ کی کشمکش

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو بندے اصلاحِ خلق کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ان کے دل میں ہر ایک کے لئے محبت ہوتی ہے انہیں کسی سے دشمنی نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ جو لوگ ان کے ساتھ دشمنی کی انتہا کر دیتے ہیں ان کے لئے بھی وہ محبت کے ہی جذبات رکھتے ہیں اور اگر مقابلہ کی نوبت آ پہنچتی ہے تو پھر بھی وہ ذاتی دشمنی کی وجہ سے نہیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی خاطر ان کا مقابلہ کرتے ہیں۔ یہی حالت ان کی جماعت کی ہوتی ہے چنانچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جماعت کے وہ لوگ جن کا درجہ ایمان بہت بلند تھا اپنے کردار میں اپنے آقا کے خلق ہی کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بڑے ظالم مخالف کو جنگ میں گرا لیا اور اس کی چھاتی پر بیٹھ کر اس کا گلا کاٹنا ہی چاہتے تھے کہ اس بدبخت نے آپ کے مونہہ پر تھوک دیا۔ آپ اسی وقت اس کی چھاتی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اس کو چھوڑ دیا۔ اس نے حیرت زدہ ہو کر پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا ہے آپ نے فرمایا کہ جب میں نے تم کو گرا کر قتل کرنا چاہا تھا تو یہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے میں نے کیا تھا لیکن جب تم نے تھوکا تو میرے دل میں غصہ بھر گیا ہے اور مجھے اپنی ذات کی توہین کا خیال پیدا ہوا۔ اگر میں اس وقت تم کو قتل کر دیتا تو یہ فعل خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے نہیں بلکہ اپنے نفس کے لئے ہوتا اس لئے میں نے تم کو چھوڑ دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے واسطہ میں خود میرا نفس حائل نہ ہو جائے۔

اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تربیت سے آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا اخلاق کتنا بلند ہو چکا تھا اور ایسے وقت میں جبکہ ان کے نفس کی تحقیر ہو رہی ہوتی تھی ان کی اپنے نفس پر قابو رکھنے کی قوت کس قدر بڑھ چکی تھی۔ جب انسان کے نفس کی تحقیر ہوتی ہے تو وہ غصہ سے آپے میں نہیں رہتا اور ایسی حرکات کا مرتکب ہوتا ہے جن کی وجہ سے اسے بعد میں اکثر نادم ہونا پڑتا ہے۔ مگر اکثر ایسے بدسرشت انسان بھی ہوتے ہیں جو غصہ کی حالت میں کئے ہوئے افعال پر نادم ہونا بھی نہیں جانتے بلکہ بعد میں بھی شیخیاں بگھارتے ہیں اور اپنی ظالمانہ روش کو سنوارنے کی بجائے اور بھی ظلم کرتے چلے جاتے ہیں۔ اور کہیں تھمنے کا نام ہی نہیں لیتے اس طرح دلوں میں کینہ اور بغض پرورش پاتے ہیں اور بعض دفعہ تو یہ کینے اور بغض پشت در پشت چلے جاتے ہیں جاہلی عرب کی یہی حالت تھی ایک دو فرد یا ایک دو قبیلوں کی بات نہیں بلکہ قوم کی قوم اس مرض میں گرفتار تھی باہمی دشمنیاں پشت در پشت چلتی تھیں اور آج بھی الا ماشاء اللہ دنیا میں بہت سے ایسے علاقے موجود ہیں کہ جہاں پشتینی دشمنیاں انسان کو ہر وقت خطرے میں رکھتی ہیں۔ یہ تمام حالتیں نفس امارہ کی بے لگامی کی وجہ سے ہیں جو انسان کو حیوانیت کے درجہ پر لے جاتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں آتا ہے کہ ان النفس لامارۃ بالسوء یعنی نفس امارہ کا رجحان برائی کی طرف ہوتا ہے۔ نفس امارہ انسان کی وہ قوت ہے۔ جو اس کو اعمال کی طرف ابھارتی ہے۔ اگر اس کو بدلگام چھوڑ دیا جائے تو اکثر یہ انسان سے نامرغوب افعال کرواتا ہے اور اس انجن کی طرح ہوتا ہے جو پٹڑی سے اتر جاتا ہے اور بے قابو ہو جاتا ہے اور جو کچھ آگے آتا اس کو فنا کر کے رکھ دیتا ہے۔

نفس امّارہ انسانی قویٰ کا انجن ہے اگر اس کو پٹڑی پر نہ رکھا جائے تو یہ آفت بپا دیتا ہے اگرچہ یہ قوت فعالیت کے لئے ضروری ہے۔ یہ قوت نہ ہو تو انسان اور حیوان سب جمود کا ایک مجسم بن جائیں۔ اور حرکت سے محروم ہو جائیں لیکن انسان کے لئے ضروری ہے کہ اس قوت پر پورا پورا قابو رکھے وہ قوت جو اس پر قابو پانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو دی ہے اس کو قرآن کریم کی اصطلاح میں نفس لوّامہ کہتے ہیں یعنی وہ قوت جو ہمارے اعمال پر پہرا دیتی ہے اور اس پر تنقید کرتی ہے اور ہمیں بتاتی ہے کہ یہ فعل اچھا ہے اور یہ فعل برا ہے۔ نفس لوامہ دراصل انسانی عقل کا ہی ایک پہلو ہے قوت عمل کو عقل کے قابو میں لانا ایک جان جوکھوں کا کام ہے ورنہ انسان نفس امارہ کے زیر اثر اکثر بے قابو ہو جاتا ہے جن لوگوں میں نفس لوّامہ کمزور ہوتا ہے وہ نفس امارہ کے زیر اثر اکثر ایسے بے قابو ہو جاتے ہیں کہ انہیں اچھے برے کی شناخت نہیں رہتی اور نہ وہ اپنے افعال کا صحیح اندازہ کر سکتے ہیں۔ نفس امارہ کی قوت اکثر انتقام اور ردعمل کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور انسان اس کے جادو سے بالکل اندھا ہو جاتا ہے۔ افسوس یہ ہے کہ اکثر تعلیم یافتہ انسانوں میں بھی نفس لوّامہ بڑا کمزور ہوتا ہے اور وہ بھی نفس امارہ کے اشاروں پر ہی چلتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے لوگوں کی تعلیم کے ساتھ صحیح تربیت نہیں ہوتی۔

بعض دفعہ نفس امارہ خود غرضی کے رنگ میں فریب اور مکاری کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ نفس امّارہ انہیں ایسا اندھا بنا دیتا ہے کہ وہ اپنی نفسانی غرض کی خاطر اپنے عزیزوں بلکہ اپنے والدین کے مفادات کو بھی نقصان پہنچانے سے نہیں چوکتے۔ ان کا نفس لوّامہ بھی اس کے اثر سے محدود ہو جاتا ہے اور ان کے دل سے اللہ تعالیٰ کا خوف بھی جو نفس لوّامہ کی بنیاد ہے نکل جاتا ہے۔ اگر دل میں خدا کا خوف نہ ہو تو نفس لوّامہ بھی نفس امّارہ کے ہاتھ میں ایک کھلونا بن جاتا ہے اس کی نیک و بد کی شناخت نفس امّارہ کے رنگ میں رنگ جاتی ہے اور اس کی عقل اس کو [illegible] وہی چیز اچھی دکھاتی ہے جو اس کی خود غرضی کے سانچے میں ڈھلی ہوتی ہے۔ اگرچہ ایسا شخص یہی سمجھتا ہے کہ اس کی خودغرضانہ عقل اس کے لئے بڑی مفید ہے مگر امتداد زمانہ سے ثابت ہو جاتا ہے کہ اس کی عقل دور اندیشی سے مبرا ہو چکی تھی بعد میں اس کے رویہ سے جو نتائج پیدا ہوتے ہیں وہ اکثر اس کی ذاتی غرض کے منافی ثابت ہوتے ہیں۔

اس کے برخلاف جن لوگوں کی نفس لوّامہ کی قوت بڑھی ہوتی ہے اکثر ان کی ذات اور عام طور پر بدتر سے بدتر حالات سے بھی اچھے نتائج حاصل کر لیتے ہیں یہ قوت اللہ تعالیٰ کے فرستادہ بندوں میں بہت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اکثر اپنے دشمنوں کے خلاف اس کا استعمال کر کے بہتر نتائج پیدا کر لیتے ہیں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کے بہت سے نمونے ہمارے سامنے رکھے ہیں۔ یہاں صرف ایک واقعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک خطبہ سے بطور نمونہ نقل کیا جاتا ہے:۔

"ایک دفعہ جب آپ ایک جنگ سے واپس لوٹے تو ایک شخص جس کا بھائی ایک جنگ میں مارا گیا تھا اور اس نے قسم کھا لی تھی کہ وہ اپنے بھائی کا بدلہ لے گا وہ آپ کے ساتھ آیا اور اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے بھائی کے بدلہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو قتل کرے گا۔ صحابہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اکیلا نہیں رہنے دیتے تھے وہ شخص کئی منزلیں آپ کے ساتھ ساتھ آیا لیکن وہ اپنے ارادہ میں کامیاب نہ ہو سکا۔ ہر گھڑی اسنے صحابہؓ کو آپ کی حفاظت کرتے ہوئے پایا۔ جب قافلہ مدینہ کے قریب پہنچا تو صحابہؓ سے کچھ غفلت ہوئی۔ انہوں نے خیال کیا کہ اب ان کا اپنا علاقہ ہے دشمنوں کا نہیں۔ اس لئے وہ باغ میں ارد گرد پھیل گئے اور سو گئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایک جگہ لیٹ گئے اور صحابہؓ نے پہرہ کی کوئی ضرورت نہ سمجھی۔ انہیں کیا پتہ کہ دشمن چوری چوری ساتھ آیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آرام فرما رہے تھے کہ وہ شخص آپ کے پاس آیا۔ اس نے آپکی تلوار اٹھائی۔ اسے میان سے باہر نکالا اور آپ کو جگا کر کہا میں فلاں شخص ہوں۔ آپ کے ساتھیوں نے میرے بھائی کو مارا ہے میں اس کا بدلہ لینے کے لئے آپ لوگوں کے ساتھ ساتھ آیا ہوں۔ اب بتائیں آپ کو میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بغیر کسی

(باقی دیکھیں صف پر)

مجلسِ مشاورت ۱۹۴۶ء میں نظارت بیت المال کی ایک تجویز پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض اہم ارشادات

مجلس شاورت ۱۹۴۶ء کے ایجنڈا میں نظارت بیت المال کی طرف سے بجٹ آمد و خرچ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے علاوہ مندرجہ ذیل تجویز برائے غور پیش کی گئی تھی:۔

"مجلس شاورت ۱۹۳۱ء میں موصیان جائداد کے متعلق جو فیصلہ ہوا تھا کہ ہبہ کنندگان حصہ جائداد سے بقیہ اراضی کی آمد پر چندہ عام نہ طلب کیا جائے۔ اس فیصلہ کو آئندہ رہنے دیا جائے یا منسوخ کر دیا جائے۔ مجلس شاورت ۱۹۴۵ء میں پھر اس معاملہ کے پیش ہونے پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آراء سننے کے بعد یہ فیصلہ فرمایا کہ

"دو قسم کے آدمی ہو سکتے ہیں ایک وہ جن سے صدر انجمن احمدیہ معاملہ کر کے زمین ہبہ کے ذریعہ لے لے۔ اور دوسرے ایسے جو خود اپنی جائداد کا حصہ ہبہ کر دیں۔ ان دونوں سے معاملہ الگ الگ کرنا چاہیئے۔ اور دونوں میں فرق ہونا چاہیئے۔ بہتر ہوگا کہ اگلے سال انجمن ساری شقوں پر غور کر کے اسے پیش کرے کہ فلاں شق کے لئے یہ قانون پیش کیا جاتا ہے۔ اور فلاں شق کے لئے یہ"

اس کے لئے صدر انجمن احمدیہ یہ قانون تجویز کرتی ہے کہ

"صدر انجمن احمدیہ کی رائے میں تمام ایسے موصی جو اپنی جائیداد میں سے وصیت شدہ حصہ کے مطابق اپنی زندگی میں صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کر دیں یا صدر انجمن احمدیہ اپنے مصالح کی بناء پر اپنے نام وصیت شدہ حصہ ہبہ کروا لے۔ ان ہر دو صورتوں میں ایسے شخص پر چندہ عام لازم نہیں ہوگا۔ اگرچہ صدر انجمن احمدیہ کی رائے میں موجب ثواب اور احسن یہی ہے کہ ایسے اشخاص چندہ عام دیتے رہیں۔ البتہ اگر وہ کوئی نئی جائداد پیدا کریں۔ تو اس پر ان کو حصہ وصیت ادا کرنا ضروری ہوگا۔ اور اگر ان کا کوئی اور ذریعہ آمد ہو تو اس صورت میں اس آمد کے حصہ پر ان کو وصیت کے مطابق حصہ آمد ادا کرنا ضروری ہوگا۔"

سب کمیٹی بیت المال نے بھی اس تجویز کے متعلق یہ رائے دی کہ

"صدر انجمن کے فیصلہ سے سب کمیٹی کو اتفاق ہے"

لیکن جب سب کمیٹی کی رپورٹ مجلس شاورت میں پیش ہوئی تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس تجویز کو مسترد فرما دیا۔ اور اسے مجلس شاورت میں پیش کرنے کی اجازت نہ دی۔ اور پھر اس بارہ میں حضور نے مختصر طور پر اپنے خیالات کا بھی اظہار فرمایا۔ چونکہ حضور کے یہ ارشادات نہایت اہم ہیں اور مجلس شاورت ۱۹۴۶ء کی رپورٹ کتابی صورت میں شائع نہیں ہو سکی تھی۔ اس لئے اوپر کی تجویز سے متعلقہ بحث اور حضور کے ارشادات افادۂ احباب کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ یہ ارشادات صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

۲۱ اپریل ۱۹۴۶ء کو ۸½ بجے صبح تعلیم الاسلام کالج قادیان کے ہال میں مجلس شاورت کا اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام مجمع سمیت دعا فرمائی۔ اور پھر نظارت بیت المال کی بقیہ تجاویز کے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کا ارشاد فرمایا:۔

سب کمیٹی نے چونکہ موصیان جائداد کے متعلق صدر انجمن احمدیہ کے قانون سے اتفاق کا اظہار کیا تھا۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

"تجویز دوستوں کے سامنے پیش ہے۔ جو دوست اس کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہوں وہ اپنے نام لکھوا دیں"

اس پر جن دوستوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کی تقاریر کا خلاصہ یہ ہے:

مولوی محمد دین صاحب سابق واصل باقی نویس۔ ایک ہبہ کرنے والا تو وہ ہوتا ہے جس نے خود ہبہ کیا ہو۔ اور دوسرا وہ ہے جس سے انجمن نے ہبہ کرایا ہو۔ مگر ایک وہ ہے کہ زمین کی قیمت ہبہ کے وقت مقرر کی گئی۔ اور وہ ادا بھی کر دی گئی ہو۔ اس کو بھی اس تجویز میں شامل کرنا چاہیئے۔

چوہدری غلام سرور صاحب۔ مجھے سب کمیٹی کی رائے سے اتفاق ہے۔ چندہ باقی جائداد پر بھی دینا چاہیئے۔ مگر یہ چندہ لازمی نہ قرار دیا جائے۔

میاں عطاء اللہ صاحب امرتسر۔ اس بارہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز یہ فیصلہ فرما چکے ہیں کہ جو خود ہبہ کرے اس سے اور۔ اور جس سے انجمن ہبہ کرائے۔ اس سے اور معاملہ کیا جائے۔ گویا ان دونوں سے الگ الگ معاملہ ہونا چاہیئے لیکن موجودہ تجویز اس فیصلہ کے خلاف ہے۔ اس لئے میرے نزدیک اسے پیش نہیں کیا جا سکتا۔

چوہدری بشیر احمد صاحب دہلی۔ یہ معاملہ جماعت احمدیہ دہلی میں پیش کیا گیا تھا اور جماعت نے یہ رائے دی تھی کہ جو شخص خود ہبہ کر دیتا ہے یا انجمن کے کہنے پر کرتا ہے۔ اس کی بقیہ زمین پر چندہ عائد نہیں کرنا چاہیئے مثلاً ایک شخص کی سو ایکڑ زمین ہے۔ وہ اس میں سے دس ایکڑ ہبہ کے طور پر دے دیتا ہے تو اس طرح اس کا سو ایکڑ کا چندہ ادا ہو گیا اب انجمن کا حق نہ ہوگا کہ اس سے چندہ کا مطالبہ کرے۔ اگر وہ خود دے تو اور بات ہے۔ ورنہ اس کے لئے چندہ لازمی نہ ہو۔

ان تقاریر کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اس معاملہ کے متعلق میاں عطاء اللہ صاحب نے جس بات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ میں نے کاغذات دیکھے ہیں ان کی رائے بالکل صحیح ہے۔

تجویز کے الفاظ

یہ ہیں کہ:۔

مجلس شاورت ۱۹۳۱ء میں موصیان جائداد کے متعلق جو فیصلہ ہوا تھا کہ ہبہ کنندگان حصہ جائداد سے بقیہ اراضی کی آمد پر چندہ عام نہ طلب کیا جائے۔ اس فیصلہ کو آئندہ رہنے دیا جائے یا منسوخ کر دیا جائے۔ مجلس شاورت ۱۹۴۵ء میں پھر اس معاملہ کے پیش ہونے پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے آراء سننے کے بعد یہ فیصلہ فرمایا کہ:۔

"دو قسم کے آدمی ہو سکتے ہیں ایک وہ جن سے صدر انجمن احمدیہ معاملہ کر کے زمین ہبہ کے ذریعہ لے لے اور دوسرے ایسے جو خود اپنی جائداد کا حصہ ہبہ کر دیں۔ ان دونوں سے معاملہ الگ الگ کرنا چاہیئے۔ اور دونوں میں فرق ہونا چاہیئے"

پس یہ

فیصلہ شدہ امر ہے

میں نہیں سمجھ سکا۔ کہ صدر انجمن احمدیہ کو کس نے اختیار دیا تھا کہ خلیفۂ وقت کے ایک فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔ صدر انجمن احمدیہ ایک تابع جماعت ہے افسر جماعت نہیں کہ وہ خلیفۂ وقت کے فیصلہ کو نظر ثانی کر کے ردّ کر دے۔ میرا فیصلہ یہ تھا کہ یہ دو الگ الگ معاملات ہیں اور دونوں میں فرق ہونا چاہیئے چنانچہ میں نے کہا تھا۔

بہتر ہوگا کہ اگلے سال انجمن ساری شقوں پر غور کر کے اسے پیش کرے کہ فلاں شق کے لئے یہ قانون پیش کیا جاتا ہے اور فلاں شق کے لئے یہ۔ صرف اس بات کے لئے یہ فیصلہ اس کے پاس بھیجا گیا تھا کہ یہ دونوں شقیں چونکہ الگ الگ ہیں۔ اس لئے وہ ان دونوں کے متعلق علیحدہ علیحدہ قواعد بنائے۔ اس لئے نہیں بھیجا گیا تھا۔ . . . .

. . . کہ وہ نظر ثانی کر کے یا اسے ردّ کر کے بھیجدے۔ اس لئے یہ قاعدہ پیش نہیں ہو سکتا میں اسے ردّ کرتا ہوں۔

درحقیقت

بات یہ ہے

کہ پچھلے سال جب اس کے متعلق گفتگو ہوئی تو بعض دوستوں نے یہ سوال میرے سامنے پیش کیا کہ ہبہ کی دو الگ الگ صورتیں ہو سکتی ہیں ایک یہ کہ انجمن اپنی ضرورت کے مطابق ایک شخص کو کہے کہ اپنی جائداد ہمیں دے دو۔ اور چونکہ انجمن اپنی ضرورت کے مطابق اس سے جائداد طلب کرتی ہے۔ اس لئے ہمیں یہ تسلیم کر لینا چاہیئے۔ کہ اس کی محنت کا معاوضہ ادا ہو گیا واقعہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص اپنی ذاتی محنت کسی جائداد پر صرف کرتا ہے۔ تو وہ جائیداد جو آمد پیدا کرتی ہے۔ اس میں اس کی

محنت کا حصہ

بھی شامل ہوتا ہے۔ اگر وہ ہل چلاتا ہے۔ تو محنت کرتا ہے۔ اگر وہ پانی دیتا ہے تو محنت کرتا ہے۔ اگر وہ نگرانی کرتا ہے تو محنت کرتا ہے اگر وہ ملازم رکھتا ہے۔ تو اس کے اخراجات برداشت کرتا ہے۔ بہرحال اگر خود سے کام لیا جائے۔ تو ہمیں یہی نظر آتا ہے۔ کہ زمین کی آمد کم ہوتی ہے۔ اور

انسان کی محنت

زیادہ ہوتی ہے۔ ہمارے ملک میں عام طور پر زمینیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی صورت میں لوگوں میں تقسیم شدہ ہیں۔ کسی کے پاس دو ایکڑ زمین ہوتی ہے اور کسی کے پاس چار ایکڑ۔ ان حالات میں لازماً زمین کی آمد تو کم ہوتی ہے لیکن محنت زیادہ صرف کرنی پڑتی ہے۔ فرض کرو ایک شخص کے پاس دو ایکڑ زمین ہے، اور دس من فی ایکڑ کے حساب سے اُس کی گندم کی پیداوار بیس ۲۰ من ہوئی۔ آجکل کے حساب سے اگر نو روپے فی من گندم کی قیمت سمجھی جائے تو ۲۰ من گندم کی قیمت -/۱۸۰ روپے ہوگی اگر ۲ ایکڑ زمین مقاطعہ پر دی جائے تو بمشکل ۲۰ روپے مل سکتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں

اس کا مفہوم یہ ہوگا

کہ -/۱۸۰ روپیہ میں سے اُسے -/۱۶۰ روپے جو ملے ہیں وہ ذاتی محنت کی وجہ سے ملے ہیں۔ وہ صرف ۲۰ - ۲۵ روپے گندم کی قیمت کے ہیں۔ گویا اُس کی ۲ ایکڑ زمین کی قیمت تو ۲۰ - ۲۵ روپیہ ہے اور اُس کی مزدوری کی قیمت -/۱۶۰ روپیہ ہے۔ مگر جب زمین اس کے اپنے قبضہ میں ہوتی ہے تو وہ اپنی مزدوری کے حصہ یعنی ۱۶۰ میں سے بھی -/۱۶ روپے صدر انجمن احمدیہ کو دیتا ہے اور گندم کی قیمت جو -/۲۰ روپے بنتی ہے۔ اُس میں سے ۲ روپے صدر انجمن احمدیہ کو دیتا ہے۔ اس طرح ۲ ایکڑ زمین پر -/۱۸ روپے اس کی طرف سے آجاتے ہیں۔ لیکن اگر کسی کے پاس ۲۰ کنال زمین ہو اور وہ اس میں سے ۲ کنال انجمن کے نام ہبہ کر دے تو یہ لازمی بات ہے کہ بقیہ ۱۸ کنال زمین پر اس کی جو محنت صرف ہوگی اس میں انجمن کا کوئی حصہ نہیں ہوگا وہ دو کنال زمین انجمن کے حوالہ کر کے سمجھے گا کہ میں اپنے فرض سے سبکدوش ہوگیا۔ اب انجمن کے لئے ۲ کنال زمین کے متعلق سوائے اس کے اور کوئی صورت نہیں رہ جاتی کہ وہ دو کنال زمین مقاطعہ پر دیدے آخر یہ تو ہو نہیں سکتا کہ انجمن ۲ کنال زمین کے لئے ایک علیحدہ مینجر اور علیحدہ سٹاف رکھے۔ وہ مجبور ہے اس بات پر کہ اُسے مقاطعہ پر دے دے۔ ایسی صورت میں نتیجہ یہ ہوگا کہ پہلے انجمن کو جو ۱۸ روپے ملا کرتے تھے ان سے وہ محروم ہو جائے گی اور ۱۸ کی بجائے صرف ۲ روپے اُسے ملیں گے گویا بجائے اس کے کہ انجمن کو فائدہ پہنچتا اُسے نقصان پہنچ جائے گا۔ پھر اگر انجمن اس زمین کو روپیہ کی صورت میں بھی تبدیل کر دے تب بھی

فرد کی محنت

کا جو حصہ اسے مل رہا تھا اس سے وہ محروم ہو جائے گی۔ یہ سوال تھا جو غور کرنے کے قابل تھا۔ ہماری جماعت میں بالعموم تھوڑی تھوڑی زمین رکھنے والے لوگ ہی ہیں دو دو چار چار ہزار ایکڑ زمین رکھنے والے ہماری جماعت میں ہیں کتنے کہ ان کی طرف سے زمین ہبہ ہونے پر انجمن کو مینجر وغیرہ رکھنے پڑیں۔ جب ہماری جماعت میں بالعموم ایسے ہی لوگ شامل ہیں جن کی تھوڑی تھوڑی زمینیں ہیں تو اگر وہ اپنی زمین کا ایک حصہ انجمن کے نام ہبہ کر دیں گے تو انجمن کو فائدہ پہنچنے کی بجائے نقصان پہنچ جائے گا۔ کیونکہ ان کی آمد میں ان کی محنت اور مزدوری کا جو حصہ شامل ہوتا ہے اس سے انجمن محروم ہو جائے گی پس اگر کوئی شخص اپنی مرضی اور اپنی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی جائیداد کا ایک حصہ انجمن کے حوالے کرتا ہے تو ہم یہ نہیں کہیں گے کہ اس نے انجمن کو فائدہ پہنچایا۔ بلکہ ہم کہیں گے کہ اس کے اس فعل کی وجہ سے انجمن کو ایک حصہ آمد سے محروم رہنا پڑا۔ لیکن

ایک دوسرا شخص ایسا ہے

جو کہتا ہے کہ میں اپنی زمین پر زندگی بھر کام کرتا رہوں گا۔ اور اس سے جو کچھ مجھے آمد ہوگی اس کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرتا رہوں گا ایسا شخص صدر انجمن احمدیہ کو فوائد سے محروم نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ زمین کی آمد میں سے بھی حصہ دیتا ہے۔ اور اپنی ذاتی محنت جو اس پر صرف کرتا ہے اس کا ایک حصہ بھی انجمن کو پیش کرتا ہے۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ انجمن اپنے کسی مفاد کی خاطر اُسے کہدے کہ تم اپنی ذاتی خدمت اور محنت کی بجائے جائیداد کا ایک حصہ انجمن کے نام منتقل کر دو۔ ایسی صورت میں جب انجمن سمجھتی ہے کہ اسلام کے لئے کسی وقت ایک جائیداد کا مل جانا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ ایک شخص اس جائیداد پر کام کرے محنت اور مشقت سے کام لے اور اس کی آمد کا ایک حصہ انجمن کو دیتا رہے۔ مثلاً وہ سمجھتی ہے کہ موجودہ صورت میں اس جائیداد کو فروخت کر کے روپیہ مل جانا زیادہ بہتر ہے تو اگر وہ ایسا کرتی ہے اور اسے کہتی ہے کہ

اپنی جائیداد کا ایک حصہ

ہمیں دے دو۔ ہمارے لئے جائیداد کا ملنا زیادہ بہتر ہے تو سمجھا جائے گا کہ اس کے نزدیک زمین یا جائیداد کا لے لینا اس کی ذاتی محنت اور خدمت سے زیادہ اہم ہے اور چونکہ جائیداد کا ملنا اس کے نزدیک زیادہ اہم ہوگا اس لئے سمجھا جائے گا کہ جس شخص نے جائیداد دی ہے اس کی طرف سے ذاتی خدمت کا معاوضہ حاصل ہو چکا ہے۔ یہ امتیاز کر کے

الگ الگ حالتیں ہیں اور دونوں میں بہت بڑا فرق ہے انجمن اگر خود جائیداد لیتی ہے تو اس وقت لیتی ہے جب وہ سمجھتی ہے کہ اس وقت مجھے اس جائیداد کی جو قیمت ملے گی وہ اس شخص کی ذاتی خدمت سے زیادہ اہم ہوگی۔ مثلاً اگر ایک زمین کا ٹکڑا لے کر سلسلہ کی طرف سے اس پر کوئی کارخانہ جاری ہو جائے تو

یہ صورت ایسی ہے

جو یقیناً زیادہ نفع بخش ہے۔ کیونکہ بعض کارخانے ۱۵ فیصدی۔ بعض ۲۰ فیصدی اور بعض پچاس فیصدی نفع دیتے ہیں۔ چونکہ انجمن سمجھتی ہے کہ اس کی ذاتی خدمت کا معاوضہ ۱۰ فیصدی سے زیادہ نہیں ہوگا لیکن اگر اس زمین پر کارخانہ جاری کر دیا گیا تو پچاس فیصدی تک نفع حاصل ہو جائیگا تو ایسی صورت میں جب انجمن سلسلہ کے مفاد اور اس کی ترقی کے لئے ایک جائیداد لے لیتی ہے تو اس وقت وہ شخص قابل الزام قرار نہیں پاتا لیکن دوسری صورت میں قابل الزام ہے۔ کیونکہ وہ اپنی محنت کے حصہ کو درمیان میں سے غائب کرنا چاہتا ہے ہمارے ملک کا بیشتر حصہ ایسا ہے جس کے پاس دو دو۔ چار چار ایکڑ زمین ہے۔ یا یوں کہہ لو کہ ہمارے ملک کے ۸۰ - ۹۰ فیصدی لوگ ایسے ہیں جن کی زمین کی آمد میں ان کی ذاتی محنت کا بہت زیادہ دخل ہوتا ہے اگر ان کی ذاتی محنت کو الگ کر دیا جائے تو زمین کی آمد کوئی رہتی ہی نہیں۔ ایسی صورت میں

سلسلہ تمام آمد سے محروم ہو جائیگا

اور اگر کسی وقت لوگوں میں یہ جوش پیدا ہو جائے کہ وہ اپنی زمینوں کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ کو دینے چلے جائیں تو ایک سال کے اندر اندر صدر انجمن احمدیہ کو پندرہ بیس ہزار کا نقصان ہو جائے گا۔ کیونکہ پہلے اسے مزدوری کا بھی حصہ ملتا تھا۔ لیکن اس صورت میں اسے صرف زمین کا حصہ ملے گا۔ پس یہ دو الگ الگ معاملات ہیں۔ مگر اس سوال کو نہ ناظروں نے سمجھا اور نہ سب کمیٹی بیت المال نے غور کیا۔ صدر انجمن احمدیہ نے کہہ دیا کہ دونوں سے یکساں معاملہ کرنا چاہئیے اور سب کمیٹی نے آنکھیں بند کر کے اس کی تائید کر دی۔ حالانکہ جب میری طرف سے ایک فیصلہ ہو چکا تھا تو اس کے بعد موجودہ شکل میں

یہ تجویز پیش ہی نہیں ہو سکتی تھی

اور چونکہ اس کے علاوہ کوئی اور صورت تجویز نہیں کی گئی جس پر غور کیا جائے اس لئے اس تجویز کو ختم سمجھنا چاہئیے۔ ہاں اگر میری ہدایت کے مطابق مناسب غور کرنے کے بعد صدر انجمن احمدیہ دوبارہ یہ تجویز پیش کرنا چاہے تو اگلے سال پھر پیش ہو سکتی ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) میری اہلیہ دختر صوبیدار میجر ڈاکٹر ظفر حسن صاحب پنشنر اچانک سخت بیمار ہو کر داخل ہسپتال ہیں۔ حالت بہت کمزور ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا کرے آمین۔
(عبدالرحمٰن پنشنر رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخاں)

(۲) برادرم مرزا محمد اسمٰعیل صاحب کے بڑے لڑکے منظور احمد کو دیوار گرنے سے سخت چوٹ آئی ہے احباب جماعت بچے کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں نیز خاکسار کی اہلیہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اور میری پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (عبدالرب غیرت انسپکٹر بیت المال مسجد احمدیہ فضل عمر لائلپور)

(۳) خاکسار ایک عرصہ سے کاروباری مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری تمام مشکلات دور فرمائے (چراغ دین فلور سوبھا سنگھ ویلو سٹیشن ضلع سیالکوٹ)

اذکروا موتاکم بالخیر

ایک مخلص خاتون کا ذکر خیر

مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۶۱ء کو ہمشیرہ اللہ رکھی صاحبہ بیوہ چوہدری عطا محمد صاحب ننگل باغباں چند دن بیمار رہنے کے بعد اس جہان فانی سے کوچ کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے چک ۹۶ ر ب مربع تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور میں رہائش اختیار کر رکھی تھی۔ وہیں وفات پائی۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی جس کے بعد آپ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔

موصیہ نہایت پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ جوانی کی عمر سے آپ باقاعدہ تہجد کی نماز بھی ادا کرتی تھیں۔ نیک صالح اور ملنسار تھیں۔ لڑائی اور جھگڑے سے سخت نفرت کرتی تھیں۔ ہر ایک سے محبت سے ملتیں۔ قریباً اٹھاون سال کی عمر پائی۔

قرآن کریم سے عشق تھا۔ نہ صرف آپ خود اس کی باقاعدہ تلاوت کرتیں۔ بلکہ دوسری مستورات کو بھی زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن کریم کی ہدایت فرمایا کرتی تھیں۔ باقاعدہ طور پر چھوٹے بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم پڑھایا کرتی تھیں۔ آپ سے سینکڑوں عورتوں اور بچوں نے قرآن کریم کی تعلیم حاصل کی۔

آپ کو احمدی عورتوں کی تربیت کا خاص خیال رہتا۔ چک ۹۶ میں جب تشریف لائیں تو آپ نے عورتوں کو منظم کیا۔ لجنہ اماء اللہ قائم کی۔ اور قریباً چودہ سال تک مقامی لجنہ کی صدر رہیں۔ چک مذکورہ میں جماعت کی تعداد کافی ہے اور اس نسبت سے احمدی عورتوں کی تعداد بھی خاصی ہے۔ ان عورتوں میں احمدیت اور اسلام کی صحیح روح پھونکتی رہیں۔ لجنہ کا باقاعدہ اجلاس کرایا کرتیں۔ جس میں مرکزی ہدایات اور تحریکات سنانے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتب کا درس دیا جاتا رہا۔ بزرگان سلسلہ سے عورتوں میں لیکچر کرائیں۔ انفرادی طور پر بھی آپ ہر وقت کوشاں رہتیں کہ احمدی مستورات کی تربیت اچھی ہو۔ اور ان کا نمونہ ایسا ہو۔ کہ غیر از جماعت لوگ ان پر اعتراض نہ کر سکیں۔

غیر احمدی مستورات کو بھی اسلام کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھالنے کی نصیحت کرتیں۔ سلسلہ کی تحریکات میں آپ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ مسجد احمدیہ برلن کی جب تحریک ہوئی۔ آپ نے اپنے زیورات فروخت کر کے اس میں حصہ لیا۔ مقامی مسجد تعمیر ہوئی تو اس میں اپنی ہمت سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تحریک جدید جاری ہوئی۔ تو آپ اوائل میں ہی اس میں شامل ہو گئیں۔ اور تا وفات اس میں باقاعدہ شریک رہیں۔ وقف جدید کی تحریک ہوئی۔ تو اس میں بھی آپ نے شمولیت اختیار کر لی۔ غرض جب بھی کوئی مالی تحریک مرکز کی طرف سے ہوئی تو آپ نے اس میں اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لیا۔ مرکزی چندوں کے علاوہ بھی آپ صدقہ خیرات کرتیں۔ خوشی کے موقعوں پر خاص طور پر صدقہ کرتیں۔

مئی ۱۹۳۳ء میں آپ نے وصیت کی اور تا وفات باقاعدہ چندہ دیتی رہیں۔ کئی عورتوں کو تلقین کر کے وصیت کے نظام میں شامل کیا۔

آپ نے اپنے پیچھے تین لڑکے عبد السلام، عبد الغفار، اقبال احمد جاوید) چھوڑے ہیں۔ جو سب کے سب بارو زگار اور صاحب اولاد اور مخلص احمدی ہیں۔ مرحومہ اپنی اولاد کی تربیت کا خاص خیال رکھتیں۔ اور بچوں کا بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ سے نہایت مؤدبانہ سلوک رہا۔ انہوں نے ان کی خدمت بجالانے میں حتی الوسع کوئی کوتاہی نہیں کی وفات کے وقت چھوٹا لڑکا تو آپ کے پاس کھڑا تھا۔ منجھلا لڑکا بھی لاہور سے وقت پر پہنچ گیا۔ لیکن بڑا لڑکا عبد السلام آپ کی زندگی میں آخری وقت کی ملاقات سے محروم رہا۔

قارئین الفضل اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو صبر جمیل دے اور اپنی والدہ کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار: چوہدری عبد المجید احمد
کارکن محکمہ تعمیر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

چوہدری مہردین صاحب مرحوم

میرے والد چوہدری مہردین صاحب مرحوم مورخہ ۵/۷/۶۱ کو بروز بدھ صبح چھ بجے اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ قریباً ۱۸۹۵ء میں آپ پیدا ہوئے۔ اور ۱۹۱۵ء کے قریب آپ کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے نور سے منور کیا۔ آپ کا پیدائشی وطن موضع جیون گوارہ ضلع شیخوپورہ ہے۔ ۱۹۲۴ء سے آپ مستقل طور پر سکونت تبدیل کر کے موضع فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ میں رہائش پذیر ہو گئے۔ اور اس جگہ ہی آپ نے مکان اور زمین خرید لی۔ ربوہ میں بھی محلہ دار الصدر میں دو کنال زمین خرید کر کے آپ نے مکان بنوایا۔ قریب پینسٹھ سال کی عمر میں آپ نے انتقال فرمایا۔

سحری کے وقت باقاعدہ اٹھ کر نوافل ادا کرنا آپ کی طبیعت میں راسخ ہو چکا تھا۔ اگر کسی وجہ سے مسجد میں حاضر نہ ہو سکتے۔ تو اپنی چارپائی پر ہی بیٹھ کر نفل ادا کرتے۔ نماز کے لئے مسجد میں حاضر ہوتے۔ کینہ۔ حسد۔ غیبت۔ تکبر خود پسندی ان تمام چیزوں سے آپ کو نہایت درجہ نفرت تھی۔ مہمان کو دیکھ کر خوش ہوتے اور اس کی مہمان نوازی کا خاص خیال فرماتے۔ مرکز کی طرف سے مبلغین یا انسپکٹر صاحبان بیت المال تشریف لاتے۔ تو ان کو مل کر بڑے خوش ہوتے۔

چندہ عام۔ تحریک جدید۔ چندہ مجلس انصار اللہ آپ کی طرف سے باقاعدہ ادا ہوتا۔ جلسہ سالانہ پر بڑی کوشش سے اور شوق سے حاضر ہوتے اور اطمینان سے تمام تقریروں کو سنتے۔ اور واپس آکر لمبے عرصہ تک ان تقریروں کو یاد کر کے خوش ہوتے۔ ہم نے آپ کو کسی کے ساتھ لڑتے جھگڑتے کبھی نہیں سنا۔ وفات سے دو دن پہلے بیمار ہوئے اور وفات تک آپ نے کسی کا سہارا نہیں لیا۔ اگر کوشش بھی کی گئی کہ آپ کو اٹھنے بیٹھنے میں سہارا دیا جائے تو فرماتے نہیں تندرست ہوں کوئی ضرورت نہیں۔ مورخہ ۵/۷/۶۱ کو صبح چھ بجے آپ کی وفات ہوئی۔ آپ کو ½ ۴ بجے سپرد خاک کیا گیا۔ جنازہ کے ساتھ احمدی جماعت کے علاوہ ایک کثیر تعداد غیر احمدی معززین کی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر بخشے اور آپ کی مغفرت فرمائے۔ اور اپنے بیش از بیش انوار آپ پر نازل فرمائے۔

آپ کی یادگار دو لڑکے اور ایک لڑکی ہیں۔ دونوں لڑکے خدا تعالیٰ کے فضل سے صاحب اولاد ہیں۔

میں تمام دوستوں سے درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ ان پر اپنا فضل نازل کرے۔ اور ہم سب کو صبر جمیل دے۔

محمد نواز گوندل فیروز والہ
ضلع گوجرانوالہ

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

چندہ وقف جدید

مکرم و محترم ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب آف لاہور کی صاحبزادی خالدہ یعقوب صاحبہ نے امسال فرسٹ ایر کا امتحان پاس کیا ہے اور انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت بطور شکرانہ مبلغ دس روپیہ چندہ وقف جدید ارسال کیا ہے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور عزیزی کو اپنے ارادوں میں کامیاب فرماتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

مومن کی علامت

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"مومن کی علامت تو ہوا کرتی ہے کہ وہ ہر وقت قربانی کے مواقع کی تلاش میں رہتا ہے۔ جیسے چڑیاں دانہ کی تلاش میں رہتی ہیں۔ اسی طرح مومن قربانی کے رستوں کی تلاش میں رہتا ہے۔ وہ رستے تلاش کرنے سے گھبراتا نہیں بلکہ وہ رستہ ہٹ جاتا ہے تو گھبراتا ہے"

تحریک جدید کی مالی قربانی بھی مومن کی اسی قسم کی تلاش کا جواب ہے۔ جملہ مجاہدین تحریک جدید اس طرف توجہ فرماویں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

وصولی چندہ وقف جدید - سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب نے وعدہ چندہ ارسال کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء (ناظم مال وقف جدید - ربوہ)

منصور احمد صاحب تاثیر دارالرحمت وسطی ربوہ
ملک محمد حسین صاحب خوشاب ۶-۳۱
شمیم اختر صاحب " ۶-۲۱
میاں محمد نذیر صاحب " ۴-۱۹
محمد عبداللہ صاحب مانگٹ اونچے گوجرانوالہ ۳-۰۰
چوہدری محمد یوسف صاحب
پنڈی بھاگو سیالکوٹ ۶-۰۰
محمد صدیق صاحب " ۳-۰۰
میاں خان صاحب پریذیڈنٹ توکھا
ضلع گجرات (بلا تفصیل) ۱۳-۰۰
چوہدری رحیم بخش صاحب
احمد آباد سیالکوٹ ۶-۰۰
فتح محمد صاحب ولد مہر دین صاحب " ۳-۰۰
حسین محمد صاحب " ۶-۰۰
چوہدری مہر الدین صاحب " ۶-۰۰
ماسٹر کمال الدین صاحب ملہوکے " ۶-۰۰
مستری نور حسین صاحب " ۶-۰۰
محمد ابراہیم صاحب " ۳-۰۰
چوہدری کرم الدین صاحب ساہیوال
سیالکوٹ ۳-۰۰
جلال الدین صاحب " ۳-۰۰
میاں جمال دین صاحب نصرت آباد تھرپارکر ۷-۰۰
شیخ نور الحق صاحب ربوہ ۴-۰۰
خالدہ یعقوب صاحبہ لاہور ۱۰-۰۰

نذیر محمد صاحب پٹھان دارالصدر غربی ۶-۰۰
صوبیدار میجر اللہ دتا صاحب
دھیر کے کلاں گجرات ۶-۰۰
چوہدری عزیز احمد صاحب " ۶-۰۰
چوہدری احمد خان صاحب چیمہ " ۶-۰۰
چوہدری محمد خان صاحب بھٹی " ۶-۰۰
مبارک احمد صاحب " ۶-۰۰
صوبیدار میاں خان صاحب " ۶-۰۰
والدہ صاحبہ مستری محمد عبداللہ صاحب
فیکٹری ایریا ربوہ ۶-۰۰
رحیم بی بی صاحبہ لجنہ دارالیمن ربوہ ۶-۰۰
صاحبزادہ عبدالرشید صاحب ٹوپی ۱۲-۰۰
فیض احمد صاحب اسلم " ۶-۰۰
صاحبزادہ عبدالحمید صاحب " ۶-۰۰
مجلس خدام الاحمدیہ " ۶-۰۰
اہلیہ صاحبہ ملک عبدالجبار صاحب " ۶-۰۰
عزیز احمد صاحب سیکرٹری مال
نقیر والی بہاولپور ۶-۰۰
شیخ محمد الدین صاحب دیپالپور ۶-۰۰
ڈاکٹر سلیم احمد صاحب خلیل ڈگری تھرپارکر ۱۰-۰۰
چوہدری عنایت الرحمٰن صاحب ٹنڈوالہیار تھرپارکر ۴
محمد شریف صاحب رسول پور بھٹیاں
سیالکوٹ ۶-۱۲
چوہدری شکر اللہ خان صاحب " ۶-۰۰

شکریہ کے مستحق احباب

الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں بعض ایسے احباب کا شکریہ ادا کر چکے ہیں جنہوں نے اپنے اپنے مقام پر نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی سے تعاون کرتے ہوئے بہت سے نئے خریدار بہم پہنچائے ہیں۔ آج ہم بعض اور احباب کے نام الفضل میں شائع کر رہے ہیں۔ ان احباب نے بھی کمال تعاون کا ثبوت دیتے ہوئے۔ راولپنڈی اور واہ کینٹ میں کافی نئے خریدار دئیے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مخلص احباب کو اپنے فضل و کرم سے نوازے اور انہیں توفیق بخشے کہ یہ آئندہ بھی دینی امور کو سرانجام دینے میں کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ آمین۔

مکرم خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار صدر بازار راولپنڈی۔
" عبدالستار صاحب خادم۔ امرپورہ راولپنڈی۔
" قریشی عبدالرشید صاحب۔ سٹلائٹ ٹاؤن "
" بشیر احمد صاحب چغتائی۔ واہ کینٹ
" چوہدری شریف احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ واہ کینٹ " (مینیجر روزنامہ الفضل)

نہایت باموقعہ زمین برائے فروخت

محلہ دارالصدر غربی میں چار کنال کا نہایت موزوں ٹکڑا قابل فروخت ہے۔ گرلز سکول اور کالج کے بالکل قریب اور مسجد مبارک سے پانچ منٹ کے فاصلہ پر واقع ہے۔ احباب مجھ سے مل کر یا بذریعہ خط و کتابت قیمت کا فیصلہ کر لیں۔

خاکسار محمد سعید صدر محلہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ

قرب الٰہی کے حصول کا ذریعہ - تعمیر مساجد ممالک بیرون

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود تعمیر مساجد ممالک بیرون کے سلسلہ میں تاجر حضرات کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

(۱) "اگر ہر شخص (تاجر) یہ عہد کر لے کہ میں ہفتہ کے پہلے دن پہلا سودا خدا کے نام پر کروں گا۔ تو ہر ہفتہ کے دن اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی کہ دیکھوں آج خدا کے سودے کے لئے دس روپے کا گاہک آتا ہے یا دو پیسے کا گاہک آتا ہے۔۔۔۔۔ اس کا فرض یہی ہے کہ وہ ہفتہ کے پہلے سودے کا منافع مساجد کی تعمیر کے لئے دیدیا کرے"

(۲) "غرض یہ ایک اس قسم کا پُر لطف کام ہے کہ بجائے طبیعت پر بوجھ ہونے کے انسان کو اس میں لطف آتا ہے۔ اور طبائع میں انشراح قائم رہتا ہے۔ کیونکہ یہ طریق ایسا ہے جس میں چندہ کی کوئی مقدار معین نہیں۔ اور پھر خدا تعالیٰ کے شکر کا بھی موقعہ نکلتا رہتا ہے۔ اب تو تاجر سارا دن بیٹھا رہتا ہے اور اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی طرف کوئی توجہ ہی پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن مہینہ (یا ہفتہ) کے پہلے سودے کے لئے وہ ضرور سوچے گا کہ دیکھوں آج مجھے کیا ملتا ہے اور خدا تعالیٰ سے کتنا ثواب حاصل کرتا ہوں اس طرح قدم بقدم خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا چلا جائے گا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ

اسلامی شعار - ڈاڑھی

عرب صاحب نے ڈاڑھی کے متعلق پوچھا۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے فرمایا:-
"ہر ایک انسان کے دل کا خیال ہے۔ بعض ڈاڑھی مونچھ منڈوانے کو خوبصورتی سمجھتے ہیں مگر ہمیں اس سے ایسی سخت کراہت ہے کہ سامنے ہو تو کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ ڈاڑھی کا جو طریق انبیاء اور راستبازوں نے اختیار کیا ہے۔ وہ بہت پسندیدہ ہے البتہ اگر بہت لمبی ہو۔ تو ایک مشت رکھ کر کٹوا دینی چاہیئے۔ خدا نے یہ ایک امتیاز عورت اور مرد کے درمیان رکھ دیا ہے۔ (فتاویٰ بحوالہ بدر ۳۱ اگست ۱۹۰۷)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

ایک سیکرٹری تحریک جدید کا نمونہ

مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب سیکرٹری تحریک جدید ملتان شہر نے مرکز کے ایک وفد پہنچنے پر اپنے وعدے بقدر -/۱۲۰ (ایک سو بیس روپے) میں دس روپے کا اضافہ پیش کیا باوجودیکہ آپ کا کاروبار ان دنوں اچھا نہیں اور آپ زیر بار ہیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ قادیان کو ان کے لئے دردِ دل سے دعا فرما دیں۔

دیگر مخلصین بھی تحریک جدید کے روز افزوں اخراجات کے پیش نظر اپنے وعدوں میں اضافے پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

سرکٹ آرگنائزر سکاؤٹس

اسامیاں ۹ - گریڈ ۱۵۰-۱۰-۲۵۰

شرائط:- گریجوایٹ۔ سکاؤٹنگ سے دلچسپی والے کو ترجیح۔ عرصہ پروبیشن دو سال مستقل ہونے پر پراویڈنٹ فنڈ۔ عرصہ ٹریننگ ۶ ماہ۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۱۳۰ روپے ماہوار۔

درخواستیں: ۶۱-۳-۳۱ تک بنام پراونشل سیکرٹری ویسٹ پاکستان بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن واٹس روڈ لاہور (پ - ٹ ۶۱/۳/۲۲)

(ناظر تعلیم)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

وی پی بھجوائے جا رہے ہیں

مندرجہ ذیل احباب کی قیمت اخبار ماہ اگست میں ختم ہو رہی ہے اور ان کو وی پی کئے جا رہے ہیں۔ براہ کرم وصول فرما کر مشکور فرمائیں۔ نیز جن احباب کو ان کے ارشاد پر وی پی نہیں کئے جا رہے وہ بھی ازراہ کرم بذریعہ منی آرڈر جلد از جلد رقم ارسال فرمائیں تا کہ اخبار جاری رکھا جائے۔ (مینجر الفضل)

خریداری نمبر — نام	تاریخ
۲۸۲ - چوہدری نبی احمد صاحب وائے پور ضلع سیالکوٹ	۲۰ ۸/۶۱
۲۶۶ - ماسٹر اولاد صاحب	،،
۴۸ - شیخ ظہور الدین صاحب گوجرخان ضلع راولپنڈی	۲۱ ۸/۶۱
۳۷ - چوہدری فضل کریم صاحب بی اے بورے والہ ضلع ملتان	۲۲ ۸/۶۱
۸۵۶ - چوہدری عبداللطیف صاحب بیرون حرم گیٹ ملتان شہر	،،
۲۱۴ - میاں محمد امین صاحب قلعہ صوبہ سنگھ	،،
۵۸۳ - بیگم صاحبہ محمد افضل صاحب مخدوم سمن آباد لاہور	،،
۵۱۰۴ - حاجی عبدالرحمن صاحب عباسی ضلع خیرپور	،،
۳۵۱۳ - ڈاکٹر صدیقی صاحب میرپور خاص	،،
۳۵۱۴ - لائبریری [illegible]	،،
۳۵۱۵ - چوہدری رشید احمد صاحب	۲۳ ۸/۶۱
۳۴۴۱ - ایم فضل الٰہی صاحب اسکندر آباد	،،
۲۷۵۷ - چوہدری رحمت اللہ خانصاحب	۱۰ ۸/۶۱
۲۷۴۲ - سعید احمد صاحب حیدرانی	،،
۳۶۳۰ - انعام الحق صاحب کوثر کوئٹہ	۲۱ ۸/۶۱
۳۶۲۸ - شیخ بشیر الدین احمد صاحب	،،
۳۷۶۹ - چوہدری عبدالمقتدر صاحب	،،
۳۷۹۹ - ایس اے رحمن چک [illegible]	۲۴ ۸/۶۱
۳۸۹۳ - ملک جمال الدین احمد صاحب	،،
۲۹۲۲ - عزیزہ محمد اطہر ڈیرہ غازیخان	۱۵ ۷/۶۱
۳۵۱۷ - سردار دوست محمد خانصاحب کوٹلی آزاد کشمیر	۲۷ ۸/۶۱
۴۳۱۴ - شاہ نواز صاحب نمبردار	۲۴ ۸/۶۱
۲۸۹۹ - ڈاکٹر خلیل الرحمن صاحب	۲۵ ۸/۶۱
۳۰۱۱ - خواجہ محمد یوسف صاحب	،،
۷۰۴ - چوہدری محمد دین صاحب	۲۶ ۸/۶۱
۲۴۰۲ - صوفی محمد صدیق صاحب رسول نگر	۲۸ ۸/۶۱
۳۰۰۳ - بشیر احمد صاحب [illegible]	،،
۳۵۱۸ - قاری محمد شفیع صاحب ڈھمک	۲۹ ۸/۶۱
۲۶۴۳ - سید افتخار حسین صاحب جج	۲۸ ۸/۶۱
۳۴۶۹ - مبارک احمد صاحب بنگالی پوری کراچی	۳۰ ۸/۶۱
۲۹۶۸ - سید خورشید احمد صاحب سکھر	۲۹ ۸/۶۱
۱۲۵۶ - ڈاکٹر گوہر دین صاحب سرگودھا	۲۴ ۸/۶۱
۱۵۵۰ - بشیر احمد صاحب ضلع گوجرانوالہ	۲۶ ۸/۶۱
۶۸۲ - ڈاکٹر اعظم علی خانصاحب نئی منڈی گجرات	،،

خریداری نمبر — نام	تاریخ
۴۸۵۷ - ماسٹر رشید احمد صاحب جونڈہ	۲۷ ۸/۶۱
۱۱۲ - میاں محمود احمد صاحب دواخانہ دارالشفاء خانیوال	۲۹ ۸/۶۱
۲۵۸ - غلام یٰسین صاحب رسالپور	۳۰ ۸/۶۱
۳۱۶۲ - مشتاق احمد صاحب ظہیر	۳۲ ۸/۶۱
۲۳۹۱ - ایم غلام رسول صاحب بنی روڈ	۴ ۹/۶۱
۲۰۲۳ - سید غلام حیدر شاہ صاحب مونگ ضلع گجرات	۲۸ ۸/۶۱
۱-۱۴۴۴ - ایم برکت علی صاحب لائق	،،
۲۶۸۷ - مرید احمد خاں صاحب بستی گل گوٹو	،،
۲۷۳۹ - حکیم غلام رسول صاحب دودہ	،،
۵۴۲۰ - مولوی محمد شہزادہ خانصاحب احمد نگر	۳۰ ۸/۶۱
۲۰۵۳ - بشیر الدین خانصاحب	۲۷ ۸/۶۱
۲۰۳۱ - شیخ عبدالحفیظ صاحب کراچی	۲۶ ۸/۶۱
۳۹۰۰ - ایم نواب الدین صاحب چک [illegible]	۴ ۸/۶۱
۲۸۶۰ - محمد اکرم صاحب اسکندر آباد	،،
۳۷۸۳ - علی اکبر صاحب تارڑ ٹھٹھہ والی	۱ ۹/۶۱
۳۹۰۹ - منصور احمد صاحب [illegible]	[illegible]
۳۹۰۸ - بشیر احمد صاحب	،،
۳۶۲۸ - ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۳۱ ۸/۶۱
۳۷۸۶ - چوہدری عبدالجبار صاحب سیل کلاں ضلع گوجرانوالہ	۳ ۹/۶۱
۵۷۶ - انچارج صاحب لائبریری بھوڑو چک ۱۸	۲ ۹/۶۱
۱۲۰۳ - ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری	۲ ۹/۶۱

درخواستہائے دعا

(۱) میری چھوٹی ہمشیرہ تشویشناک طور پر بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (سید اعجاز احمد شاہ غنی عفی عنہ اسسٹنٹ ...)

(۲) میری والدہ محترمہ قریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ ان کے بائیں طرف فالج کا اثر ہو گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان شفا یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید محمد مجیب الرحمن (بنارسی) حیدرآباد سندھ)

(۳) خاکسار کچھ مشکلات میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان مشکلات کو دور فرمائے۔ (محمد زبیر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ککر ضلع سیالکوٹ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرماویں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۱۸۷ :- میں مرزا محمد یوسف ولد مرزا محمود رمضان صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲/۲۰۶ ڈرگ کالونی کراچی ۲۵ ڈاکخانہ ضلع ایضاً صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ر اپریل ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مع الاؤنس مبلغ یکصد اسی روپے ملتی ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ فقط ۲۴ر اپریل ۱۹۶۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد:- مرزا محمد یوسف بقلم خود

گواہ شد:- بشیر احمد منیر جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ ڈرگ روڈ کراچی ۲۴/۴/۶۱

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۶۱۸۸ :- میں ارشاد بیگم زوجہ عبدالرحمان خان صاحب موصی نمبر ۱۵۶۵۷ قوم گگے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ڈاکخانہ ضلع ایضاً صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے (۱) میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۸۰۰/- روپیہ واجب الادا ہے۔ (۲) نیز میرے زیورات طلائی وزن سات تولہ جس کی قیمت تقریباً ۹۱۰/- روپے بنتی ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں نیز اسکے بعد کوئی اور جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی

الامتہ:- ارشاد بیگم مکان نمبر ۲۹/۱۷۶ اسلام آباد عبداللہ جان لائن کوئٹہ

گواہ شد:- خلیفہ عبدالرحمن لوکل قاضی و پریذیڈنٹ حلقہ اسلام آباد کوئٹہ

گواہ شد:- عبدالرحمان خاں خاوند موصیہ وصیت نمبر ۱۵۶۵۷ ۲۲/۶/۶۰

نمبر ۱۶۱۹۰ :- میں مرزا محمد رمضان تنگی ولد مرزا رحیم بخش صاحب قوم چغتائی مغل پیشہ ملازمت عمر ۵۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن احمد نگر نزد ربوہ ڈاکخانہ خاص احمد نگر ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت مبلغ ۲۲۵/- روپے بمعہ الاؤنس ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد:- مرزا محمد رمضان تنگی احمد نگر متصل ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ۔ گواہ شد:- عبدالسمیع اتھوال کارکن مقبرہ بہشتی ربوہ گواہ شد:- محمد جمیل دفتر وصیت ربوہ۔ گواہ شد:- ابوالعطاء جالندھری صدر جماعت احمدیہ احمد نگر ۹/۱/۶۱

مغربی پاکستان کے کئی شہروں میں بارشیں۔ کوئٹہ سیکشن میں ٹریفک معطل

لاہور ۲۷ جولائی شدید بارش کے باعث راولپنڈی اور پشاور سیکشن کی پٹڑیوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاع ملی ہے کل اس سیکشن پر برہان اور لارنس پور ریلوے سٹیشنوں کے درمیان ایک مال گاڑی کا انجن اور ویگن پٹڑی سے اتر گئے موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے کوئٹہ سیکشن پر بھی ریل گاڑیوں کی آمد ورفت میں خلل پڑنے کی اطلاع ملی ہے دریں اثنا راوی چناب اور سندھ میں سیلاب کا زور کم ہوا ہے البتہ بعض مقامات پر پانی کی سطح بلند ہو گئی ہے۔

برطانیہ نے بنک ریٹ میں اضافہ کر دیا۔

لندن ۲۷ جولائی برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ نے آج دار العلوم میں اعلان کیا کہ برطانیہ بنک ریٹ پانچ سے بڑھا کر سات فی صد کر دے گا۔

لیڈر

بقیہ صہ

گھبراہٹ کے فرمایا۔ اللہ یعنی اللہ مجھے بچا سکتا ہے۔ یہ بظاہر ایک لفظ تھا۔ لیکن جو یقین اور وثوق اور ایمان اس کے پیچھے تھا اس نے اس پر ایسا اثر کیا کہ اسکے ہاتھ سے تلوار گر گئی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جلدی سے وہ تلوار پکڑ لی اور کھڑے ہوگئے اور فرمایا اب تم بتاؤ تمہیں میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے۔ اس نے کہا حضور ہی رحم فرمائیں۔ تو میری جان بچ سکتی ہے ورنہ نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے میری زبان سے اللہ کا لفظ سنا اور پھر بھی نہ سمجھا کہ تمہیں اللہ ہی بچا سکتا ہے میں نہیں بچا سکتا۔ پھر آپ نے اسے معاف فرما دیا اور وہ ایمان لے آیا۔ اب دیکھو وہ شخص آپ کا سخت مخالف تھا اور آپ کو قتل کرنے کے لئے کئی منزلیں طے کرکے آیا تھا۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اسے ایماندار بنا دیا۔"

(خطبہ فرمودہ ۱۸ ۶/ ۵۲)

(الفضل مورخہ ۱۴ جون ۱۹۶۱ء)

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

اطلاع نیلام

تین ویگن کوئلہ جو گوجرانوالہ ریلوے گڈس شیڈ میں پڑا ہوا ہے مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۶۱ء کو دس بجے دن بذریعہ عام نیلام فروخت کیا جائے گا۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

اعلان

ملتان ڈویژن میں لیڈی ٹکٹ کلکٹر گریڈ سیکنڈ کی دو اسامیاں پر کرنے کے لئے مغربی پاکستان کی شہریت کی حامل خواتین امیدواران سے ۷۵-۵-۱۰۰/ای۔ بی ۵-۱۵۰ روپے کے سکیل میں -/۷۵ روپے ماہوار تنخواہ پر درخواستیں مطلوب ہیں مہنگائی اور قواعد کے مطابق دیگر الاؤنس اس کے علاوہ ہوں گے ان دو اسامیوں میں سے ۱۷ فیصد اور ۳۳ فیصد اسامیاں شیڈول کاسٹس مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں (بشمول ملحقہ ریاستوں) کے امیدواران اور ریلوے ملازمین (سروس میں ہوں۔ ریٹائرڈ یا متوفی) کی بیٹیوں، پوتیوں، نواسیوں اور زیر کفالت بہنوں کے لئے مخصوص ہیں انہیں انتظامیہ کی ہدایت کے بموجب پاکستان ویسٹرن ریلوے میں کہیں بھی خدمات انجام دینی ہوں گی۔

قابلیت:۔ کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا میٹرک سیکنڈ ڈویژن جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی (قبائلی علاقہ کے امیدواران اور ریلوے ملازمین کی لڑکیوں وغیرہ کی صورت میں تھرڈ ڈویژن) اگر نتیجہ کا اعلان ڈویژن میں کیا گیا ہو۔

عمر کی حد:۔ ۲۵ اگست ۶۱ء کو ۲۴ اور ۴۰ سال کے درمیان۔

درخواستیں بھیجنے کا طریق کار: درخواستیں مجوزہ فارموں پر جو پاکستان ویسٹرن ریلوے کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں ان میں دی ہوئی شرائط کے مطابق پر کرکے سرکاری ملازمین کی صورت میں دفتر روزگار اور محکمہ کے افسر اعلےٰ کی وساطت سے بھیجنی چاہئیں۔

خاص رعایت:۔ شیڈول کاسٹ کے امیدواران سے (۲) مغربی پاکستان بشمول ریاست ہائے ملحقہ کے قبائلی علاقوں کے امیدواروں سے (۳) علاقہ آزاد کشمیر گلگت ایجنسی بلتستان کے مستقل باشندوں سے اور جموں وکشمیر ریاست کے ایسے باشندوں سے جو ہجرت کرکے مذکورہ بالا علاقوں میں یا مغربی پاکستان کے کسی بھی علاقہ میں آ بسے ہوں اور (۴) مغربی پاکستان کے ضلع ڈیرہ غازیخاں کے خارج شدہ علاقوں کے امیدواروں سے (و) درخواست کے فارم کی قیمت ایک روپیہ کی بجائے ۵۰ پیسے لی جائے گی۔

(ب) زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ۳ سال کی رعایت دی جا سکتی ہے۔

ڈیرہ غازیخاں کے خارج شدہ علاقوں کے امیدواران کی صورت میں بھی عمر کی حد میں رعایت دی جا سکتی ہے۔

درخواستیں سرٹیفکیٹ اور اسناد کی مصدقہ نقول کے ہمراہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے ملتان کے پاس ۲۵ اگست ۶۱ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ نامکمل اور مقررہ تاریخ کے بعد وصول ہونے والی درخواستوں پر کسی صورت میں بھی غور نہیں کیا جائے گا ٹیسٹ اور انتخاب کے لئے بلائے جانے والے امیدواران کو کوئی سفر خرچ یا روزانہ الاؤنس نہیں دیا جائے گا۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴